عقائد المسلمین

فی

ردِّ عقائد الملحدین

از

تصنیف فقیر سید احمد علی شاہ نقشبندی مجددی سیفی

فاضل

دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (سرحد)

ساکن

شاپیین ضلع سوات

تقریظ لکھنے والے علماء کرام

(نوٹ) اختصار کے پیشِ نظر تقریظ لکھنے والے علماء کرام کے صرف اسمائے گرامی پر اکتفار کیا گیا ہے۔

مولانا مفتی عبدالسبحان قادری شیخ الحدیث دارالعلوم سبحانیہ ڈرگ کالونی کراچی
مولانا صوفی اورنگ زیب نقشبندی، مجددی معصومی سیدو شریف، سوات
مولانا عبدالستار نقشبندی سیفی مدرس دارالعلوم قادریہ المرکز القادری کراچی
مولانا محمد وسایا الخطیب صدر جماعت اہلسنت کراچی
مولانا حافظ شیر خان نیازی کراچی
مناظر اہلسنت مولانا قاضی عبدالمطلب ناظم جمعیت علمائے اہلسنت، سوات
مولانا عبدالخالق نقشبندی مدرس ضیاء العلوم آگرہ تاج کالونی۔ کراچی
مولانا محمد یوسف نعیمی ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت۔ کراچی
مولانا ظاہر شاہ میاں مفتی اعظم صوبہ سرحد مدین سوات
مولانا عبدالعلیم قادری ناظم اعلیٰ دارالعلوم قادریہ سبحانیہ ڈرگ کالونی، کراچی
مولانا حاجی سید گل ایم اے نقشبندی، مجددی، قادری، سیفی۔ کراچی
مولانا سید حسین شاہ خطیب جامع مسجد مدینہ شیر شاہ۔ کراچی
مولانا عبدالقیوم غالیگی ضلع سوات
پیر طریقت الحاج مولانا سید محمد شیرین قادری خطیب جامع مسجد ناجیہ، مہاجر کیمپ
مولانا پیر سید اکبر علی شاہ بخاری اورنگی ٹاؤن، کراچی
مولانا سراج الحق قادری، نقشبندی، چشتی، سہروردی سراج پورہ۔ مردان
مولانا خورشید احمد شاہد القادری باغ گنڈی۔ ضلع دیر
مولانا قاضی فضل الرحمٰن (مرحوم) امان کوٹ، سوات
مولانا محمد رحیم خطیب مدینہ جامع مسجد (مدینہ بستی) فرنٹیئر کالونی، کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد لله الذی جعلنا علی عقیدۃ اهل السنة والجماعة وحفظنا من عقیدۃ الوهابیة الکفرۃ الفجرۃ الضالة والصلوۃ والسلام علی سیدنا محمد ن الذی حکم علی الوهابیة بالشقاوۃ وعلی اله واصحابه الذین حکموا علی الوهابیة بشرار الخلق الضالة۔

اما بعد: قارئین کرام کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ عرصہ دراز سے برصغیر ہندو پاک میں بعض طاقتیں یہاں کے مسلمانوں کے عقائد متزلزل کرنے میں منہمک ہیں جہاں تک راسخ العقیدہ مسلمانوں کا تعلق ہے۔ وہ ان کے جالوں میں نہیں پھنس سکتے۔ لیکن وہ مسلمان جو بالکل ان پڑھ یا کم پڑھے لکھے ہیں ان قوتوں کی جانب سے عقلی دلائل دیئے جانے اور آیاتِ قرآنی کی غلط تاویلات اور تشریحات کے ذریعے صحیح عقائد سے دور ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ جو ایک بہت بڑا قومی اور مذہبی المیہ ہے۔

برصغیر پاک و ہند لادینی۔ فاشزم اور دہریت کے بیچوں بیچ ہے۔ وثوق سے یہ امر مسلم ہے۔ کہ وہ دن دور نہیں کہ غلط عقیدوں کے بل بوتے پر ہی باطل دہریانہ اور فاشزانہ نظام آجائے۔ وقت للکار للکار کر ہمیں اس امر پر مجبور کر رہا ہے۔ کہ مسلم قومیت کو اس خطرے سے آگاہ کیا جائے۔ جس کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے اسلاف کے اقدار اپنائیں۔ اور اپنے آباؤ اجداد ہی کے صحیح عقائد پر ایمان رکھیں۔

یہ بات پایۂ ثبوت تک پہنچ چکی ہے۔ کہ مسلمانوں کی کافی ساری تعداد باطل قوتوں کے سبز باغات دکھانے کے بدولت صحیح عقیدے سے ہٹ چکے ہے۔ اور غلط عقائد کی پرچار پورے زور شور سے کی جارہی ہے۔ جس کا ثبوت کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ آج سے تقریباً پندرہ بیس سال قبل اِس ملک کے مسلمانوں کے عقائد کیا تھے؟ اور آج نوبت کہاں سے کہاں تک جا پہنچی ہے۔

باطل عقائد کا اجراء کوئی نئی بات نہیں۔ کافی عرصے سے ان کی ترویج واشاعت کا سِلسلہ رواں دواں ہے۔ پورے ملک میں اِن کی بیج بوئی جارہی ہے۔ یہاں تک کہ "پنج پیر" (تحصیل صوابی ضلع مردان) نامی گاؤں میں ان کی جڑیں کافی گہرائی تک چلی گئی ہیں۔ جو آئے دن نجدیت وہابیت اور خارجیت کے غلط عقائد لوگوں کے اذہان تک پہنچائے جارہے ہیں۔ نتیجہ صاف ظاہر ہے۔ آج مسلمانوں کی بہت بڑی تعداد اِس کشمکش و پیچ میں ہے۔ کہ اہل سنّت والجماعت کے عقائد صحیح ہیں یا کوئی دوسرے۔ اِس فکر کو مقصد بنا کر اِس چھوٹے سے رسالے میں بعض دینی کتب کا حوالہ دیتے ہوئے بتانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کہ کونسا مسلک صحیح اور موجب رضائے الہٰی ہے۔ اور کونسا عقیدہ باطل ہے۔ یاد رہے کہ کئی سو سال قبل سرزمین عرب میں نجدیت وہابیت کا فتنہ اُٹھا۔ جسے اُس وقت کے علمائے کرام اور دانشوروں نے کوئی اہمیت نہیں دی نتیجہ یہ ہوا۔ کہ آج پوری سرزمین عرب نجدیت وہابیت کے رنگ میں رنگی ہے۔ جن میں اکثر ممالک، شام۔ عراق۔ فلسطین۔ لیبیا۔ یمن وغیرہ آج اپنے عقائد اور اقدار کو خیرباد کہہ کر دہریانہ کمیونزم نظام

اپنا چکے ہیں۔ اور اب اُن ممالک کی ہمیشہ یہی کوشش ہے۔ کہ باقی مسلمانوں دُنیا بھی اُن کی تقلید میں ویسا ہی کریں۔ یہ اپنے صحیح عقائد سے ہٹنے کی سزا ہی تو ہے۔ کہ عرب دُنیا باطل قوت (اسرائیل) کے پیروں تلے دبی ہوئی ہے۔

اگر تاریخ عالم خصوصاً تاریخ اسلام کی ورق گردانی کی جائے۔ تو ایک زمانہ وہ بھی تھا۔ کہ صحیح اور درست عقائد کی بناء پر دور خلفائے راشدہ میں مملکتِ اسلامیہ کی حدُود کہاں سے کہاں تک بڑھتی جارہی تھیں۔ پھر ایسا دور بھی آیا کہ باطل قوتوں نے ان میں غلط عقائد درآمد کئے اور بغداد اور دمشق جیسے اِسلامی مملکت کے پایۂ تختوں میں مُناظروں کا بازار گرم ہونے لگا۔ اور ہر ایک اپنا عقیدہ درست ثابت کرنے کی کوشش میں لگا رہتا۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ فتنۂ تاتار نے اُنھیں آگھیرا۔ جس کا کفارہ بغداد کی تباہی اور آس پاس کے اِسلامی ممالک خراسان وایران کی بربادی کی صورت میں ادا ہوا۔ وہی بغداد جو علم وفن کی آماجگاہ تھا۔ آج تاتاری یلغار سے اِس قدر روندا گیا۔ جلایا گیا۔ تاریخ شاھد ہے۔ کہ کئی دِنوں تک دریائے فرات کا سطح جلے ہوئے کاغذات سے پٹا پڑا تھا۔ اگر بغور جائزہ لیا جائے۔ تو آج اِس ملک میں بھی طرح طرح کے عقائد درآمد ہوئے ہیں۔ جنہیں لوگوں پر ٹھونسنے کے لئے ہر طریقے سے کام لیا جارہا ہے۔ کہیں طبع شُدہ چارٹ نمایاں جگہوں پر لگائے گئے ہیں۔ تو کہیں تبلیغ کا رنگ غالب ہے۔ اور بعض مقامات پر تو مناظروں کی محفل جمی ہوئی ہوتی ہے۔ جبکہ شمال میں روسی (تاتاری) اور جنوب میں ہندو فاشزم کے ناگ اپنے پھن پھیلائے

اِس انتظار میں ہیں۔ کہ کب وہ وقت آئے گا۔ کہ ان راسخ العقیدہ مسلمانوں کے عقائد کمزور ہوکر اِس حد تک پہنچ جائیں کہ معمولی دعوت پر وہ اُن کو لبیک کہہ سکیں۔

جہاں تک ایک عالِمِ دین کی ذمہ داری ہے۔ آپ کو بتایا جارہا ہے کہ خدارا عقل کے ناخن لو۔ اور اپنے آباد اجداد سے ورثے میں ملے ہوئے صحیح اِسلامی عقیدے کو اپنا کر راہ نجات حاصل کرو۔ جن کی تفصیل دینی کتب کے حوالوں سے دی جاتی ہے۔ بہتر ہوگا۔ کہ انھیں اپنے دِلوں پر نقش کرکے اپنے لئے مشعلِ راہ بنائیں۔ یہ کہ۔

(۱) ہم اہلِ سُنّت والجماعت خصوصاً حنفیوں کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ سُنّت پڑھنے کے بعد جماعت کے ساتھ دُعا کرنا مستحب اور جائز ہے بعض حضرات اسے حرام اور بدعت خیال کرتے ہیں۔ جو کوئی بھی اسے حرام اور بدعت سمجھے۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) نورالایضاح ص ۲۱۹ (۲) بحرالرائق ص ۳۴/۱۸ (۳) تفسیر ابن عباس ص ۳۵۵ (۴) طحطاوی ص ۱۸۷ (۵) فتاویٰ نورالہدیٰ ص ۵۴ (۶) کبیری ص ۳۳۱ (۷) مظہرالحق ص ۸ مصنف سید احمد علی (۹) البصائر ص ۱۲۱ مصنف مولانا حمداللہ جان ڈاگئی مردان (۱۰) تسہیل البخاری مولانا عبدالہادی دیوبندی شاہ منصوری (۱۱) تسہیل المشکوٰۃ ص مولانا عبدالہادی دیوبندی شاہ منصوری (۱۲) تسہیل الترمذی ص مولانا عبدالہادی دیوبندی شاہ منصوری (۱۳) الذخائر ص ۲۷ مولانا کفایت اللہ دیوبندی ڈاگئی مردان۔ (۱۴) السیف المبیر ص ۳۵ مصنف مولانا حمداللہ جان دیوبندی (۱۵) الحجج البیّنات امام اہلسنت والجماعت شائستہ گل صاحب (۱۶) المسائل المنتخبہ

ص ۲۸ مصنف حضرت مولانا قاضی حبیب الحق صاحب پرمولی ضلع مردان۔ (۱۷) اعلام المؤمنین ص ۳۵ حضرت مولانا سید احمد شاہ اخون کلے ضلع سوات (۱۸) تنویر الایمان ص ۱۶۲ حضرت مولانا سید احمد شاہ دیوبندی (۱۹) الصّواعق الربّانیہ مصنف حضرت مولانا ظاہر شاہ میاں بریلوی مدین ضلع سوات (۲۰) المسائل السّتہ ص ۶۷ مصنف مولانا عبدالمتین دیوبندی ترنگ سوات۔ (۲۱) اِطفاء الفتن ص ۷ حضرت مولانا کفایت اللہ دیوبندی ڈاگئی ضلع مردان (۲۲) الحجۃ المنقولۃ ص ۲ مصنف مولانا شائستہ گل صاحب ص ۳ ضلع مردان (۲۳) نفائس مطلوبہ ص مصنف مولانا سبحان الدین دیوبندی کوکارٹی سوات (۲۴) ضیاء الصدور ص ۳۸ مصنف مولانا ظاہر شاہ میاں صاحب مدین ضلع سوات (۲۵) دُعا بعد السنن والنوافل ص ۱۶ مولانا ظاہر شاہ میاں صاحب مدین سوات (۲۶) خزینۃ الاسرار ص ۱۴۰ (۲۷) مراقی الفلاح ص ۱۸۶ (۲۸) خلاصۃ الکلام ص ۱۴۹ (۲۹) اثبات الاغراض ص ۱۴۰ حضرت مولانا شائستہ گل صاحب بریلوی (۳۰) اثبات الدعا ص مولانا شائستہ گل صاحب (۳۱) صحیح مسلک علامہ شمس الحق افغانی صاحب رح دیوبندی (۳۲) ارشاداتِ نصیری د شیخ الحدیث مولانا نصیرالدین دیوبندی) (۳۳) سنن الہدیٰ ص ۲ از مولانا عبدالجبار بحرین سوات (۳۴) علین التقویٰ ص ۱۹ مصنف مولوی فضل ودود صاحب دیوبندی (۳۵) اظہار حق ص ۶۷ مصنف ظاہر شاہ میاں صاحب۔

---

(۲) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ ماہ رمضان کے آخری جُمعہ کو ظہر اور عصر کے درمیان قضا عمری پڑھنا

ہمارے اسلاف کا عمل ہے۔ اِس میں تضاعف اجر ہے۔ یہ عمل جائز اور مُستحب ہے۔ وہابی اور خارجی اِس عمل کو بدعت اور ناجائز کہتے ہیں۔ جو بھی اسے بدعت اور ناجائز سمجھتے ہیں وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) الہندیہ ص ۱۷۴ ج ۱ (۲) قاضیخان ص ۵۶ ج ۱۰ (۳) شامی ص ۴۶۹ ج ۱ (۴) طحطاوی ص ۲۶۸ (۵) زاد اللبیب ص ۱۸ (۶) تذکرۃ الواعظین ص ۱۶۹ (۷) نورالہدیٰ ص ۴۸ (۸) اثبات الاغراض ص ۱۰۳ (۹) جاء الحق ص ۳۹۳ (۱۰) رُوح البیان ص ۴۲ الجزء السابع ص ۴۰۵ ۔

---

(۳) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ عمامہ باندھنا طریقۂ سنّت ہے۔ وہابی اور خارجی اسے بدعت اور ناجائز کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے ناجائز سمجھتے ہیں۔ وہ ہی وہابی و خارجی ہے

بحوالہ (۱) اشعۃ اللمعات لباس ص ۵۳۵ ج ۳ (۲) مظاہر حق ص ۵۵۴ ج ۳ (۳) مسند الامام الاعظم ابی حنیفہ ص ۱۱۶ (۴) ابنِ ماجہ لباس ص ۲۶۴ (۵) شمائل ص ۵۰۳ (۶) ابوداوٗد شریف ص ۵۶۳ ج ۲ (۷) نسائی ص ۳۵۵ (۸) ترمذی شریف ص ۲۱۶ ص ۲۱۹ (۹) اصلاح المسلمین ص ۱۱ (۱۰) بدیع الصنائع (۱۱) احکام اللباس علی عادۃ الناس ص ۳ (۱۲) قاضیخان ص ۶۵ (۱۳) دُرِ مختار ص ۹۱ (۱۴) خلاصۃ الفتاویٰ ص ۵۸ ج ۱

---

(۴) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ ہر وہ مومن جس سے موت تک اظہار کفر نہیں ہوا ہو تو وہ وصال کے بعد بھی مومن ہے۔ وہابی اور خارجی اِس میں شک کرتے ہیں۔ جو کوئی اس کے ایمان میں شک کرے۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) تفسیر ابن کثیر ص ۲۸۸ ج ۱ سورہ العمران (۲) بحرالرائق ص ۱۷۱ ج ۲ (۳) تفسیر رُوح البیان ص ۴۶۹ ج ۵ (۴) بریقہ ص ۲۶۷ ج ۲ (۵) مظہر الحق ص ۱۶ (۶) اثبات الاغراض ص ۶۸ ۔

---

(۵) ہم اہلِ سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ ماہ رمضان کے تیسویں شب کو سورۃ عنکبوت اور سورۃ روم کی تلاوت کرنا جائز اور مستحب ہے۔ جسے وہابی اور خارجی ناجائز کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے ناروا سمجھے وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) تفسیر ابوالسعود اخر سورۃ العنکبوت ص ۲۶۴ ج ۲۰ (۲) تفسیر ابوالسعود اخر سورۃ الرّوم ص ۲۸۸ ج ۲ (۳) جنت الفردوس ص ۶۵ (۴) ارشاد الطالبین ص ۲۳۳ (۵) انیس الواعظین ص ۳۰

---

(۶) ہم اہلِ سنّت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ اذان دینے سے پیشتر یا بعد میں حضورؐ پر درود و سلام نہ صرف جائز بلکہ مُستحب ہے۔ جسے وہابی اور خارجی ناجائز کہتے ہیں۔ اور جو کوئی اسے ناجائز سمجھتے ہیں وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) شفا شریف ص ۱۲۹ ج ۲ (۲) الجامع الصغیر ص ۹۱ ج ۲ (۳) القول البدیع ص ۱۹۳ (۴) فتاویٰ کبریٰ ص ۱۲۹ ج ۱ (۵) اعانۃ الطالبین ص ۲۳۲ ج ۱ (۶) جواہر البحار ص ج ۳ (۷) اوضع البیان فی تائید احسن البیان ص ۲۴ (۸) کبیری ص ۳۷۸ (۹) فتاویٰ ودودیہ ص ۱۱۱ ج ۱ (۱۰) انوار العرفان ص ۷ (۱۱) احسن البیان ص ۵ (۱۲) فتاویٰ جماعتیہ ص ۱۲۵ (۱۳) تبلیغی نصاب

لحاف والا فضائل درود شریف) ص ۴۷/۵۲ (۱۴) معارف القرآن ص ۱۲۷ ج ۲ (۱۵) جنتی زیور دوسرا حصہ (جنتی کالے) ص ۱۲۵ (۱۶) فتاوی نوریہ ص ۱۸۲ ج ۱ (۱۷) مسلم شریف ص ۱۶۶ ۔

---

(۷) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ کراماتِ اولیاء در حیات اور بعد از ممات ثابت ہیں۔ لیکن وہابی اور خارجی کرامات بعد از ممات سے انکاری ہیں۔ جو کوئی کرامت بعد الموت سے منکر ہو۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) ترمذی شریف ص ۲ ج ۲ (۲) مشکوٰۃ شریف ص ۵۴۵ (۳) تفسیر روح البیان ص ۴۷۸ (۴) تفسیر روح المعانی پارہ ۲۸ ص ۱۰۸ (۵) تفسیر کنز الایمان ص ۳۲ (۶) ریاض الصالحین ص ۵۲۳ (۷) خطبات الاحکام اشرف علی ص ۱۶ (۸) البصائر ص ۱۱ حضرت شیخ القرآن والحدیث مولانا حمد اللہ ۔

---

(۸) ہم اہلِ سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ جو علماء، طلباء اور حفاظ صاحبان جب بھی ختم قرآن شریف فرماتے ہیں۔ انھیں بطریق احسان طعام اور روپے پیسے دینا جائز اور مستحب ہے۔ جسے وہابی اور خارجی بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ جو کوئی بھی اُسے حرام اور بدعت سمجھتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) فتاوی عزیزیہ ص ۹ ج ۱ (۲) حدیقیہ ص ۲۵۶ (۳) البصائر ص (۴) اثبات الاغراض ص ۱۹۵ (۵) الخیرات الاحسان مولانا ظفر الدین ص ۹۳

(۶) قاضی خان (باب الاجارہ) ص ۱۹ (۷) مجمع الانہر ص ۳۸۴ ج ۲ (۸) در مختار ص ۴۲۶ ج ۲ (۹) فتاوی حامدیہ ص ۱۲۶ ج ۲ ۔

---

(۹) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ مروّجہ دورۂ اسقاط جائز اور مستحب ہے۔ جسے وہابی اور خارجی بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ اور جو کوئی اسے بدعت اور حرام سمجھتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) طحطاوی، مراقی الفلاح ص ۲۳۹ (۲) فتاوی عالمگیری ص ۱۰۱ ج ۱ (۳) خلاصۃ الفتاوی ص ۱۹۲ ج ۱ (۴) شامی ص ۲۸۷ ج ۱ (۵) جامع الفوائد ص ۲۶۳ تسہیل المشکوٰۃ ص (۶) البصائر ص ۱۲۹ (۷) تسہیل الترمذی ص (۸) ضیاء الصدور ص ۴۲ (۹) تسہیل البخاری ص (۱۰) ارشادات نصیری ص ۳ (۱۱) الصواعق الربانیہ ص ۶۳ (۱۲) اظہارِ حق ص ۵۷ ۔

---

(۱۰) ہم اہلسنت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ نمازِ جنازہ پڑھنے کے بعد دعا جائز اور مستحب ہے۔ جسے وہابی اور خارجی بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ اور جو کوئی نمازِ جنازہ پڑھنے کے بعد دعا کو بدعت اور حرام سمجھتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) مشکوٰۃ شریف ص ۱۳۸ (۲) ابوداؤد شریف ص ۲۵۶ ج ۱ (۳) ابن ماجہ ص ۱۰۹ (۴) دُرِ مختار ص ۲۲۹ (۵) جاء الحق ص ۲۶۴ (۶) مبسوط ص ۶۷ ج ۲ باب غسل المیّت (۷) اظہارِ حق ص ۶۹ ۔

---

(۱۱) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ لیکن وہابی اور خارجی قبروں میں حیاتِ انبیاء علیہم السّلام کے منکر ہیں۔ اور جو کوئی حیات الانبیاء علیہم السّلام کے منکر ہیں جیسے کیماڑی کراچی کا ڈاکٹر عثمانی۔ وہ ہی تو وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) نسائی شریف ص ۲۳۷ ج ۳ عنائم (۲) البصائر ص ۷ (۳) تبلیغی نصاب فضائل درود ص ۲۳ (۴) الصواعق الرّبانیہ ص ۲۶ (۵) عقائد علمائے دیوبند مصنف خلیل احمد ص ۲۲۱ (۶) السیف الیسیر ص ۴۷ (۷) صاوی رکوع ۱۵ ص ۱۳۲ سورۂ العمران پ ۴ (۸) عمدۃ الرعایۃ غنائم ص ۲۵۳ ج ۲ (۸) نزہۃ المجالس ص ۱۹۹ (۸) مدخل ص ۲۱۵ ج ۱ (۹) زرقانی علی المواہب ص ۳۵ ج ۸ (۱۰) علم خیر الانام ص ۱۱۲ ۔

---

(۱۲) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ مزارات انبیاء علیہم والسّلام اور اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم پر حاضری دینا خواہ وہ دور ہو یا نزدیک، اُن کی عزت، حُرمت اور برکت پر اللہ تعالیٰ سے سوال کرنا اور اپنی حاجات میں اُنھیں وسیلہ بنانا جائز اور باعث ثواب و برکت ہے۔ جسے وہابی اور خارجی شرک اور حرام کہتے ہیں۔ جو کوئی اِس قسم کے زیارات اور سوالوں کو شرک اور حرام سمجھتے ہیں۔ وہ خود ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) بریقہ ص ۲۶۱ (۲) شامی ص ۳۵۰ ج ۱ (۳) نور الایضاح ص — (۴)

طحطاوی ص — (۵) فتاوٰی عالمگیری ص ۱۳۶ ج ۱ (۶) شامی ص ۸۳ ج ۱ (۷) فتاوٰی عزیزی ص ۱۰۱ (۸) ریاض الصالحین ص ۲۵۹ (۹) تسہیل المشکوٰۃ ص — (۱۰) تسہیل البخاری ص — (۱۱) تسہیل الترمذی ص — (۱۲) اثبات الاعزاق ص ۷۱ (۱۳) شامی ص ۲۵۴ ج ۵ ص ۳ ج ۱ (۱۴) حصن حصین ص ۱۵ (۱۵) خزینۃ الاسرار ص ۱۴۳ (۱۶) فتاوٰی برہنہ ص ۳۲۱ ج ۱ (۱۷) الصواعق الرّبانیہ ص (۱۸) ضیاء الصدور ص — (۱۹) تبلیغی نصاب بستر بند پارٹی والافضائل الذکر ص ۱۳۴ فضائل درود ص ۵۳ (۲۰) عقائد علمائے دیوبند ص — (۲۱) عمدۃ الرعایہ ص ۴۸ ج ۱ مقدمہ (۲۲) شواہد الحق ص ۸۲، ص ۷۶-۷۷ (۲۳) مراق الفلاح مقدمہ ص ۱۱ (۲۴) شرح الوقایہ ص ۲ ج ۱ (۲۵) مدارک ص ۲۳۲ (۲۶) مشکوٰۃ شریف باب الفضل الفقراء ص ۴۳۹ فصل دوم (۲۷) ترمذی ص ۵۱۵ (۲۸) الاشباہ ص ۳۷ (۲۹) نسائی شریف ص ۶۴ ج ۲ (۳۰) قطب الارشاد ص ۴۲ (۳۱) روح البیان ص ۲۹۸ ج ۱ (۳۲) دعا بعد السنن والنوافل ص ۲۱ (۳۳) المسائل الستہ ص ۴۸ (۳۴) مشارق الانوار ص ۱۸ (۳۵) طریقۂ محمدیہ ص ۴۲ ص ۱۵۵ (۳۶) جاء الحق ص ۲۰۶ ج ۱ (۳۷) تفسیر نور العرفان ص — (۳۸) منہاج السنن شرح جامع السنن الامام الترمذی ص ۶۵ (۳۹) راہِ عقیدت ص — (۴۰) فیصلۂ حق و باطل ص — (۴۱) راہ حقیقت ص — (۴۲) ارج البیات فی الثبوت الامتحانۃ من الاموات المعروف بدلائل سیفیہ ص ۴ (۴۳) سیف المقلدین ص ۳۸۲ ج ۲ (۴۴) شامی ص ۳ ج ۱ (۴۵) الفقہ علی المذاہب الاربعۃ ص ۵۴۰ ج ۲

---

(۱۳) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ نماز عیدین کے بعد دُعا جماعت کے ساتھ روا اور باعث ثواب ہے۔ جیسے وہابی اور خارجی بدعت کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے حرام اور بدعت کہتے ہیں وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) بخاری شریف ص ۱۳۴ ج ۱ (۲) فیض الباری ص ۱۴ ج ۴ (۳) تسہیل المشکوٰۃ ص (۵) بہشتی زیور مولانا اشرف علی تھانوی۔

---

(۱۴) ہم اہل سنّت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ دُعا جماعت کے ساتھ بعد از نمازِ استسقاء جائز اور باعث ثواب ہے۔ جیسے وہابی اور خارجی بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے بدعت اور حرام سمجھے وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) بخاری شریف ص (۲) مشکوٰۃ شریف ص ۱۲۳ (۳) اثبات الاعراض ص ۱۳۸۔

---

(۱۵) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے
کہ عید کے دِن مصافحہ کرنا جائز اور باعث ثواب ہے۔ جیسے وہابی اور خارجی بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ اسے جو کوئی حرام اور بدعت سمجھتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) قطب الارشاد ص ۲۸۱ (۲) تسہیل المشکوٰۃ ص (۳) طحطاوی ص ۳۱۹ (۴) اَلاَدِلّۃ الواضحہ لاستنان المصافحہ ص ۳ مصنف حضرت علامہ شائستہ گل صاحب لنڈی شاہ (کاٹلنگ) مردان۔

(۱۶) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ ذکر بالجہر جائز اور مستحب ہے جیسے وہابی اور خارجی حرام اور بدعت کہتے ہیں جو کوئی اسے حرام اور بدعت سمجھے۔ درحقیقت وہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) جاء الحق ص ۳۴۴ ج ۱ (۲) مشکوٰۃ شریف (۳) بخاری شریف باب الذکر بعد الصلوٰۃ ص ۱۱۶ ج ۱ (۴) تبلیغی نصاب فضائل ذکر ص ۱۳۲ (۵) احیاء العلوم للغزالی ص ۳۰۱ ج ۱ (۶) دُرِّ منثور الامام السیوطی الشافعی ص ۲۱۴ ج ۲ (۷) تفسیرات احمدیہ لملاجیون الحنفی ص ۲۰۷ (۸) تفسیر خازن ص ۹۴ ج ۱ (۹) تفسیر کبیر ص ۳۴ ج ۲ (۱۰) تفسیر روح البیان ص ۳۲ ج ۱ (۱۱) تفسیر فتح البیان ص ۲۰۳ ج ۱ (۱۲) مشکوٰۃ شریف ص ۸۸ (۱۳) اشعۃ اللمعات ص ۱۸۴ ج ۱ (۱۴) شرح مسلم علی حاشیہ مسلم شریف ص ۲۳۷ ج ۱ (۱۵) اشعۃ اللمعات ص ۱۰ ج ۲ ، ص ۴۱۸ ج ۱ (۱۶) فتاویٰ خیریہ ص ۱۸۱ (۱۷) نوری شرح مسلم شریف ص ۳۵۲ ج ۲ (۱۸) مرقاۃ شریف ص ۵۶ تا ۵۸ ج ۵ (۱۹) مسلم شریف ص ۳۵۵ ج ۲ (۲۰) مرقاۃ ص ۱۴۲ ج ۲ (۲۱) تفسیر صاوی ص ۶۵ ج ۱ (۲۲) شامی ص ۶۱۸ ج ۱ (۲۳) طحطاوی ص ۱۹۰ (۲۴) فتاویٰ امدادیہ ص ۴۵ ج ۴ (۲۵) عالمگیری ص ۴۰۹ ج ۴ (۲۶) اشعۃ اللمعات ص ۱۷۷ ج ۲ (۲۷) فتاویٰ عزیزی ص ۱۷ ج ۱ (۲۸) فتاویٰ حدیثیہ ص ۶۵ (۲۹) فتاویٰ رشیدیہ کامل ص ۲۱۴۔

---

(۱۷) ہم اہل اسنّت والجماعت خصوصًا احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ اگر وصیّت کے مطابق مُردے کے حق میں خیرات کی جائے۔ یا اگر اُس کا بالغ وارث یا غیر وارث بالغ اس کے حق میں پہلے دِن یا دوسرے دن خاص رضائے الٰہی اور میّت کی مغفرت کے لئے خیرات کرے

بشرطیکہ اُس میں ریا یا مہمان نوازی کا شائبہ تک نہ ہو۔ نہ صرف جائز، باعثِ ثواب بلکہ مرُدے کے لئے باعثِ مغفرت ہے۔ اِس قسم کے خیرات کو وہابی اور خارجی حرام کہتے ہیں۔ جو کوئی اِسے حرام سمجھے وُہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) لمعات ص ۷۱۶ ج ۱، ص ۱۶۱ (۲) فتاوٰی برہنہ ص ۳۶۳ ج ۱ (۳) فتاوٰی عزیزیہ ص ۴۰ ج ۱ (۴) تفسیر روح البیان ص ۲۶۹ ج ۲ (۵) شامی ص ۷۳۰ (۶) ریاض الصالحین ص ۳۷۱ (۷) شرعۃ الاسلام ص ۵۶۸ (۸) طحطاوی ص ۳۷۳ (۹) مجموعہ سلطانی (جنازہ) ص ۶۹ (۱۰) فتح القدیر ص ۳۶۵ (۱۱) کبیری ص ۶۵۸ (۱۲) آفتاب انوار صداقت ص ۳۸۴ (۱۳) نسائی بر حاشیہ ص ۶۹۰ (۱۴) شرح الصدور ص ۷۵ (۱۵) الصّواعق الربانیہ ص ۶۰ (۱۶) تسہیل المشکوٰۃ ص ـــ (۱۷) تسہیل البخاری ص ـــ (۱۸) تسہیل الترمذی ص ـــ (۱۹) البصائر ص ۱۴۱ (۲۰) بخاری شریف ص ۸۱۵ ج ۲ (۲۱) ضیاء الصدور ص ـــ (۲۲) السیف المبیر ص ـــ (۲۳) شرح شرعۃ الاسلام ص ۵۶۸ (۲۴) طحطاوی ص ۳۳۶ (۲۵) مشکوٰۃ شریف ص ۵۴۳ (۲۶) المتانۃ فی المرمۃ عن الخزانۃ تصنیف مخدوم محمد جعفر بوبکانی سندی، ص ۳۰۹۔

---

(۱۸) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ بسلسلۂ تعریفِ مصرؔ کے چہار رکعت فرض احتیاطی ظہر بعض مواضع میں بسبب تعدد اور اختلاف کے نہ صرف جائز بلکہ لازم ہیں۔ جسے وہابی اور خارجی بدعت اور ناجائز کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے بدعت کہتے ہیں۔ وُہ ہی وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) فتاوٰی عالمگیری ص ۱۴۵ ج ۱ (۲) کبیری ص ۵۵۲ (۳) منحۃ الخالق ص ۱۴۳ ج ۱ (۴) شامی ص ۱۵۸ ج ۱ (۵) تفسیر احمدی ص ۲۷۳ (۶) مجموعۃ الفتاوٰی ص ۳۴۰ ج ۱ (۷) فتح القدیر ص ۱۵۸ ج ۱ (۸) قاضی خان ص ـــ (۹) فتاوٰی خیریہ ص ۲۱ (۱۰) ویرجندی ص ۱۶۸ ج ۱ (۱۱) صغیری ص ـــ (۱۲) خلاصۃ الفتاوٰی ص ۱۴۹ (۱۳) مجموعہ خانی ص ۱۰۲ (۱۴) جواہر ص ـــ (۱۵) جامع الرموز ص ۱۱۵ ج ۱ (۱۶) اثبات الاغراض ص ۱۰۴

---

(۱۹) ہم اہلسنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ غیر اللہ کو ندا کرنا صحیح اور جائز ہے جسے وہابی اور خارجی شرک کہتے ہیں۔ جو کوئی ندا غیر اللہ کو (جیسے یا رسول اللہ۔ یا حبیب اللہ) شرک کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) کنوز الحقائق ص ۲۰۴ ج ۲ (۲) مُسلم شریف ص ـــ (۳) بخاری ص ـــ (۴) مشکوٰۃ شریف ص ۸۵ (۵) وفاء الوفاد ص ۴۲۴ ج ۲ (۶) قصیدۂ اِمام اعظم ص ـــ (۷) شفاء السقام ص ۴۶ (۸) مراقی الفلاح ص ـــ (۹) فتاوٰی عالمگیری ص ۱۳۶ ج ۱ (۱۰) فتاوٰی خیریہ ص ۱۸۶ (۱۱) اخبار الاخیار ص ۳۲۳۔

---

(۲۰) ہم اہلِ سنّت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ تو عالم الغیب بالذات ہے۔ اور حضرات انبیاء علیہم السلام اولیائے کرام رحمتہ اللہ علیہم کو علم غیب عطائی عنایت فرمائی ہے۔ اور وہابی و خارجی علم غیب عطائی سے منکر ہیں۔ جو کوئی علم غیب عطائی سے منکر ہیں وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) بخاری شریف ص ۴۵۳ (۲) مشکوٰۃ شریف ص ۶۲ (۳) مُسلم شریف

ص ۳۹ ج ۲ (۴) مشکوٰۃ شریف ص ۴۶۱ (۵) مواہب لدنیہ ص ۱۹۳ ج ۲ (۶) شرح مواہب ص ۲۰۴ ج ۷ (۷) تفسیر خازن ص ۳۸۲ ج ۱ (۸) عینی شرح بخاری ص ۲۲۱ ج ۴ (۹) تفسیر خازن ص ۱۱۵ ج ۳ (۱۰) خصائص کبریٰ ص ۱۰۶ ج ۲ (۱۱) مشکوٰۃ شریف ص ۴۹ (۱۲) زرقانی شرح مواہب ص ۲۰۰ ج ۷ (۱۳) شرح مواہب ص ۱۹۹ ج ۷ (۱۴) تفسیر روح البیان ص (۱۵) شرح شفاء ص ۴۲۰ ج ۱ (۱۶) ابریز مصری ص ۲۴۶ ج ۱ اللہ پاک نے نبی علیہ الصلوٰۃ والسّلام کو علم ماکان وما یکون اور علوم ودیعت فرمائے ہیں۔ (۱۷) معالم التنزیل مصری ص ۱ ج ۷ (۱۸) تفسیر خازن ص (۱۹) تفسیر صاوی ص ۱۳۹ ج ۳ (۲۰) تفسیر جمل ص ۲۵۳ (۲۱) تفسیر حُسینی ص ۶۱۳ (۲۲) تفسیر عرائس البیان ص ۱۵۹ ج ۸ ص ۵۳۶ ج ۷ (۲۳) تفسیر صاوی ص ۱۳ ج ۲ (۲۴) مسلم شریف ص ۲۰۹ ج ۲ (۲۵) بخاری شریف ص ۴۵۳ (۲۶) مشکوٰۃ شریف ص ۵۰۶ (۲۷) تفسیر روح البیان ص ۔

---

(۲۱) اہلِ سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ جمعے کی شب بعد از نماز عشاء سورۃ الملک کا پڑھنا نہ صرف جائز ہے۔ بلکہ مستحب اور باعث ثواب بھی ہے۔ اور وہابی اور خارجی شب جمعہ کو سورۃ الملک کی تلاوت اور قرأت کو بدعت کہتے ہیں اور جو کوئی اسے بدعت کہتے ہیں۔ وہ ہی خارجی اور وہابی ہیں۔

بحوالہ (۱) اعلام المومنین ص ۷۱ (۲) احیاء العلوم ص ۱۱۸، ص ۱۸۷ (۳) فتاویٰ دستور القضاۃ ص ۴۸ ۔

---

(۲۲) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ اولیائے کرام کے ہاتھ پاؤں کو بوسہ دینا اور اسی طرح اُن کے وصال کے بعد اُن کے برکات۔ بال اور کپڑے وغیرہ چومنا اور اُن کی تعظیم کرنا جائز اور مستحب ہے۔ وہابی اور خارجی ہاتھ کو بوسہ دینے اور برکات وغیرہ کے چومنے کو حرام اور شرک کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے شرک اور حرام کہتے ہیں وہ وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) مشکوٰۃ شریف باب المصافحۃ والمعانقۃ فصل ثانی ص ۴۰۲ ص (۲) فتاویٰ عالمگیری ص ۲۵ ج ۴ (۳) جوہرۃ النیرہ ص ۲۸۶ ج ۲ (۴) شرح الیاس ص ۱۵۱ ج ۲ (۵) دُرّ المختار ص ۲۴۵ ج ۵ (۶) بحار الحق ص ۳۶۹ (۷) ابوداؤد کتاب الادب ص ۳۵۲ (۸) ترمذی کتاب الاستئذان ص ۳۲ ج ۲ (۹) ابن ماجہ ص ۲۶ (۱۰) مجمع الانہر ص ۵۲۰ ج ۲ (۱۱) درالمختار ص ۲۳۴ ج ۵ (۱۲) عینی شرح البخاری ص ۱۵۱ ج ۲ (۱۳) قاضیخان ص ۳۷۷ ج ۴ (۱۴) اثبات الاغراض ص ۱۹۰ (۱۵) کتاب الاذکیاء ص ۹۴ (مطبوعہ مصر) (۱۶) روض الریاحین ص ۳۷۰ ج ۴ سطر ۱۱ تا ۲۱ (۱۷) شفا شریف ص ۱۹۶ ج ۱ (۱۸) تنبیہ الغافلین ص ۲۶۲ (۱۹) مدارج النبوۃ فارسی ص ۲۸۶ ج ۲ ۔

---

(۲۳) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ

ہے۔ کہ جب مؤذن کہنے لگتا ہے کہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدَ الرَّسُوْلُ اللہ تو اس کے سننے پر اپنے انگوٹھے چومنا اور دونوں آنکھوں پر پھیرنا جائز اور مستحب ہے وہابی اور خارجی اِبہامین کی تقبیل کو بدعت اور حرام کہتے ہیں۔ اور جو کوئی اِبہامین کی تقبیل کو بدعت اور حرام کہتے

کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) تفسیر روح البیان سورۂ مائدہ پ ۳ صـ ۹۶ (۲) شامی صـ ۳۷۰ ج ۱ (۳) کنز العباد صـ (۴) فتاویٰ صوفیہ صـ (۵) کتاب الفردوس صـ (۶) اظہار الحق صـ ۳۹۴ (۷) فتاویٰ واحدی صـ ۴۵ (۸) التعلیق المجلی حاشیہ منیۃ المصلی صـ ۴۱۶۔

---

(۲۴) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ بیس رکعت نمازِ تراویح سنت رسولؐ، سنت صحابہؓ اور سنت مسلمین ہیں اور آٹھ رکعت تراویح سنت کے خلاف ہیں۔ وہابی اور خارجی بیس رکعت تراویح کو بدعت کہتے ہیں۔ جو کوئی انھیں بدعت کہتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) شرح الوقایہ صـ ۴۹ (۲) الدر المختار و مجمع الانہر صـ ۱۳۲ (۳) جامع الرموز صـ ۹۵ (۴) الزیلعی صـ ۱۷۸ (۵) کبیری صـ ۴۴۹ (۶) روح البیان بقرہ صـ ۲۹۵ (۷) جاء الحق حصہ دوم صـ ۱۰۵ (۸) عمدۃ القاری شرح بخاری صـ ۳۵۵ ج ۵۔

---

(۲۵) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ شفاعتِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور عذاب القبر حق ہیں۔ وہابی اور خارجی ان سے منکر ہیں۔ اور جو کوئی شفاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے منکر ہو۔ وہ وہابی اور خارجی ہے۔ اس کے پیچھے اقتداء نماز نہیں ہوتی۔ اس لئے کہ وہ کافر ہے۔

بحوالۂ (۱) خلاصۃ الفتاویٰ صـ ۱۴۹ (۲) فتح القدیر صـ ۲۴۷ (۳) القرطبی صـ ۳۶ (۴) تمہید صـ ۱۲۵ (۵) تسکین الصدور مولوی سرفراز خان صفدر دیوبندی صـ ۴۵ (۶) فتاویٰ عالمگیریہ صـ ۲۷۴ ج ۲۔

---

(۲۶) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ امام اور مقتدی کے لئے اقامت کے دوران بیٹھنا اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر اُٹھنا جائز اور مستحب ہے۔ وہابی اور خارجی اقامت میں بیٹھنے اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح پر اُٹھنے کو بدعت اور ناجائز کہتے ہیں جو کوئی اسے بدعت اور ناجائز سمجھتے ہیں وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالۂ (۱) بدائع صـ ۲۰۰ ج ۱ (۲) در المختار صـ ۴۱۵ مطبوعہ مصر (۳) فتاویٰ عالمگیری صـ ۵۷ ج ۱ (۴) نور الایضاح صـ ۶۹ (۵) شرح وقایہ صـ ۱۵۵ ج ۱ (۶) فتاویٰ مسعودیہ صـ ۱۳۶ ج ۱ (۷) کنز الدقائق صـ ۲۴ ج ۱ (۸) مراقی الفلاح صـ ۱۶۶ (۹) مالابدمنہ صـ ۴۰ (۱۰) کتاب الاثار صـ ۴۵ (۱۱) اظہارِ حق مؤلف میاں ظاہر شاہ قادری صـ ۸۹۔

---

(۲۷) ہم اہلِ سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ تعویز لکھنا

اور اس پر شکرانہ لینا دونوں جائز اور مستحب ہیں۔ وہابی اور خارجی تعویز لکھنے کو شرک کہتے ہیں۔ جیسے کیماڑی کا گمراہ ڈاکٹر عثمانی وہ وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالۂ (۱) منہاج السنن صـ (۲) بہشتی زیور صـ (۳) معارف القرآن صـ ۵۱ ج ۵ (۴) مشکوٰۃ شریف صـ ۲۱۸،۲۲ ج ۱ (۵) دم درود صـ ۵۱ (۶)

تفسیر نعیمی ص ۳۲ ج ۱ (۷) اعمالِ قرآنی ص ـــ (۸) شمع شبستانِ رضا ص ـــ (۹) البصائر ص ۱۵ (۱۰) ترمذی شریف ص ـــ (۱۱) ابوداؤد شریف ص ـــ (۱۲) فتاوی عالمگیری ص ۲۶۳ ج ۴ (۱۳) نسائی شریف برحاشیہ ص ۱۴۱ ج ۲ ۔

---

(۲۸) ہم اہلِ سنّت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ ابن تیمیہ فرقۂ مجسمہ میں سے ہے یعنی وہ اللہ پاک کی جسمیت کا قائل ہے۔ اور مجسمہ کافر ہے۔ ابن تیمیہ بھی کافر ہوا۔ جو کوئی ابن تیمیہ کو شیخ الاسلام بولتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) البصائر ص ۱۵۳ (۲) نبراس ص ۱۴۹ (۳) الجواہر البہیہ ص ـــ (۴) اثبات الاعراض ص ۳۳ (۵) فتاوی حدیثیہ ص ۱۱۶ ۔

---

(۲۹) ہم اہلِ سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے کہ ابنِ عبدالوہاب نجدی خارجی گمراہ اور گمراہ کرنے والا ہے۔ جسے وہابی اور خارجی مجدّد کہتے ہیں جو کوئی اُسے مجدّد کہتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) عقائد علمائے دیوبند ص ـــ (۲) البصائر ص ۱۴۹ (۳) نسائی شریف برحاشیہ ص ۳۶ ج ۱ (۴) الشہاب الثاقب ص ـــ (۵) تسہیل البخاری ص ـــ (۶) الشامی ص ۳۲ ج ۴ ـــ (۷) تنقیح الحامدیہ ص ۱۰۳ ج ۱ ۔

---

(۳۰) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے کہ سردارِ دو جہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم بے نظیر بشر اور بے نظیر نور ہے۔ وہابی اور خارجی رسول اللہ علیہ وسلم کی نورانیت سے انکار کرتے ہیں۔ جو کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نورانیت سے انکار کرتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) تفسیر روح المعانی ص ۹۷ ج ۱ (۲) صاوی ص ۲۶۵ ج ۱ (۳) تفسیر خازن ص ۴۴ ج ۱ (۴) فتاوی حدیثیہ ص ـــ (۵) تفسیر کبیر ص ۳۹۵ ج ۱ (مطبوعہ مصر) (۶) تفسیر بیضاوی ص ۹۲ (۷) تفسیر معالم التنزیل ص ۲۳ ج ۲ (برحاشیہ تفسیر خازن) (۸) تفسیر ابن عباس ص ۲ (۹) تفسیر مدارک (۱۰) تفسیر سراج المنیر ص ۳۶۰ (۱۱) تفسیر ابوسعود ص ۳۶ ج ۴ برحاشیہ تفسیر کبیر (۱۲) تفسیر جلالین ص ۹۷ (۱۳) تفسیر ابن جریر ص ۹۲ ج ۶ (۱۴) تفسیر روح البیان ص ۳۷۰ ج ۲ (۱۵) تفسیر حسینی ص ۱۴۰ (۱۶) تفسیر مظہری ص ۶۷ (۱۷) تفسیر القاسمی ص ۱۹۲۱ ج ۲ (۱۸) شفا شریف ص ۱۱ ج ۱ (۱۹) موضوعات کبیر ص ۸۶ ۔

---

(۳۱) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے کہ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے آباؤ اجداد حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام تک سبھی مومن اور موحد تھے وہابی اور خارجی اُن میں سے بعض کو کفر کی نسبت کرتے ہیں۔ جو کوئی اُن کے ایمان پر شک کرتے ہیں۔ اور انھیں کفر کی نسبت کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) تفسیر خازن ص ۱۱ ج ۵ (۲) مدارج النبوۃ ص ۵ ج ۱ (۳) شفا شریف

ص ۱۳ ج ۱ (۴) تفسیر صاوی ص ۲۸۷ ج ۳ (۵) تفسیر جامع البیان حاشیہ جلالین ص ۳۱۴
مالک الحنفاء ص ۴۰ (۷) زرقانی ص ۱۶۳ ج ۱ (۸) مواہب لدنیہ مصری ص ۲۴ ج ۱
(۹) زاد اللبیب ص ۲۳۱ (۱۰) خصائص کبریٰ ص ۳۸ ج ۱ (۱۱) نور الہدیٰ آبا المصطفیٰ
ص ۱۴ (۱۲) الاشباہ والنظائر ص ۴۵۳ (۱۳) روح البیان ص ۱۴۷ (۱۴)
تفسیر جمل ص ۲۹۶ ج ۳ (۱۵) مجموعۃ الفتاویٰ ص ۲۳۳ ج ۲ (۱۶) اخبار الاخیار ص ۱۹۵
(۱۷) اظہار الحق ص ۵۶ ۔

---

(۳۲) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے ۔
کہ پیر کامل مکمل سے بیعت کرنا نہ صرف جائز بلکہ سُنّت ہے ۔ وہابی اور خارجی اسے بدعت اور حرام کہتے ہیں ۔ جو کوئی بیعت کو بدعت اور حرام سمجھتے ہیں ۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں ۔

بحوالہ (۱) قطب الارشاد مرد (۲) اثبات الاغراض ص ۱۵۵ (۳) آداب المخلصین ص ۲۷ (۴) الحبل المتین فی اتباع الصالحین ص ۵ (۵) طریقۃ الراشدین ص ۲۴ (۶) جلالین ص ۴۵۸ (۷) تفسیر احمدی ص ۴۰۴ (۸) الدالمعارف ص ۶۵ (۹) حجۃ السالکین ص ۲۳ (۱۰) مکتوبات امام ربانی ص ۴۶ ج ۲ (۱۱) تذکرۃ الابرار والاشرار ص ۸۳ (۱۲) اثباۃ البیعت ص ۲۱ (۱۳) خازن ص ۲۶ ج ۴ (۱۴) بخاری ص ۱۵۲ ج ۲ ۔

---

(۳۳) ہم اہلسنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے
کہ میلاد النبی کا اہتمام کرنا جائز اور مستحب ہے ۔ وہابی اور خارجی اسے بدعت اور حرام کہتے ہیں ۔ جو کوئی میلاد النبی کو بدعت اور

حرام سمجھتے ہیں وہ وہابی اور خارجی ہیں ۔

بحوالہ (۱) جاء الحق ص ۲۳۹ ج ۱ (۲) نسائی شریف برحاشیہ ص ۳۵۶

---

(۳۴) ہم اہل سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے ۔
کہ مشائخ عظام اہل تصوّف ، اہل اللہ کا تصرّف توجہ باطنی ، سماع ، وجد جذبہ اور حال و سرور شریعت ، طریقت اور حقیقت اور معرفت کے حدود میں کلّی شرائط آداب ظاہر و باطن کے ساتھ قلبی اقتضائے عبدیت کے موافق حق ہیں اور صحیح ثابت ہیں منکرینِ حق ، خوارجِ کلابُ النّار اور وہابیہ خبثیہ ہیں ۔

بحوالہ (۱) تفسیر روح المعانی ص ۱۵۵ ص ۸۶ ج ۳ (۲) تفسیر روح البیان ص (۳) فتاویٰ حدیثیہ ص (۴) مکتوبات امام ربانی ص (۵) معمولات سیفی ص ۹۳ (۶) الحاوی ج ۲ ص ۲۳۴ (۷) عوارف المعارف ص ۱۰۸ (۸) مجموعۃ الشامی ص ۱۶۲ ج ۱ (۹) طریقۃ المحمدیۃ ص ۵۲۳ ج ۲ (۱۰) احیاء العلوم ص ۲۹۷ ج ۲ (۱۱) تفسیر احمدی ص ۶۰۳ (۱۲) تفسیر جلالین ص ۱۱۲ ج ۲ (۱۳) حجۃ السالکین فی ردّ المنکرین ص ۹۹

---

(۳۵) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے ۔
کہ عرس شریف کرنا جائز اور باعثِ ثواب ہے ۔ وہابی اور خارجی عرس سے انکار کرتے ہیں جو کوئی عرس سے انکار کرتے ہیں ۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں ۔

بحوالہ (۱) المسئلۃ البیضاء ص ۴۷ (۲) شرح الصدور ص ۸۴ (۳)

فیصلہ حق و باطل ص۱۵۸ (۴) جاء الحق ص (۵) فتاویٰ دیوبند ص ج۲ ۱۳ (۶) ازما ثبت من السنہ ص۱۴۴ (۷) تحفۂ اثنا عشریہ ص۲۲۸ ۔

---

(۳۶) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ تین بار دُعا کرنا جائز اور باعثِ ثواب ہے وہابی اور خارجی تین بار دُعا کو بدعت کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے بدعت کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہٗ (۱) اثبات الاغراض ص۱۳۲ (۲) البصائر ص۱۲۴ (۳) بخاری شریف ص ج۲ ۹۳۵ (۴) اعلام المؤمنین ص۳۷

---

(۳۷) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ طعام کے شروع اور آخر میں نمک کا چکھنا جائز اور مستحب ہے۔ جیسے وہابی اور خارجی ناجائز کہتے ہیں۔ اور جو کوئی نمک کے استعمال کو ناجائز کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہٗ (۱) خلاصۃ الفتاویٰ ص ج۲ ۳۶ (۲) الحجج البیّنات فی ثبوت الاستعانۃ من الاموات المعروف بدلائل سیفیہ ص۱۱۶

---

(۳۸) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے
کہ درودِ تاج کا پڑھنا جائز اور باعثِ ثواب وسعادت ہے جیسے وہابی اور خارجی شرک کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے شرک سمجھتا ہے وہ وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہٗ (۱) الامن والعُلےٰ مصنف اعلحضرت محمد احمد رضا خان صاحب ص۵ ۔ (۲) السیف المبیر ص۱۶ مصنف شیخ القرآن والحدیث جناب حمد اللہ جان دیوبندی ۔

---

(۳۹) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ درودِ تاج کا پڑھنا جائز اور باعثِ ثواب وسعادت ہے جیسے وہابی اور خارجی شرک کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے شرک سمجھتا ہے۔ وہ وہابی اور خارجی ہے۔

بحوالہٗ (۱) الامن والعُلےٰ مصنف اعلحضرت محمد احمد رضا خان صاحب ص۵ (۲) السیف المبیر ص۱۶ مصنف شیخ القران والحدیث حمد اللہ جان دیوبندی۔

---

(۴۰) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ مردہ قبروں میں اپنے مُلاقاتیوں کو جانتے ہیں۔ جس سے وہابی اور خارجی انکار کرتے ہیں۔ جو کوئی انکار کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہٗ (۱) شامی ص ج۱ ۶۰۲ (۲) شرح الصدور ص (۳) البصائر ص مصنف مولانا حمد اللہ جان دیوبندی (۴) ارسائل السنۃ فی المسائل السنۃ ص۴۵ مصنف مولانا عبد المتین دیوبندی (۵) موت کا منظر پہلا حصہ ص۸۹ (۶) اثبات الاغراض ص مصنف مولانا شائستہ گل صاحب۔

---

(۴۱) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ زیارت القبور کے لئے مردوں اور خواتین کا جانا جائز اور باعث ثواب و عبرت ہے۔ جسے وہابی خارجی ناجائز کہتے ہیں۔ جو کوئی زیارت القبور پر جانے کو ناجائز سمجھتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) مراقی الفلاح ص۱۱۱ (۲) فتح القدیر کتاب الحج ص۳۳۸ ج۲ (۳) رسائل السنۃ از مولانا عبدالمتین ص۲۱ (۴) ارشادات نصیری ص۳ ۔

---

(۴۲) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ قرآن پاک کو دائرۂ اسقاط میں رکھنا جائز اور مستحب ہے۔ جسے وہابی اور خارجی ناروا کہتے ہیں۔ جو کوئی قرآن پاک کو دائرۂ اسقاط میں رکھنا ناروا سمجھتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) البصائر ص۱۲۸ مصنّف حمد اللہ جان دیوبندی (۲) تسہیل المشکوٰۃ مصنّف عبدالہادی شاہ منصوری دیوبندی (۳) اثبات الاغراض ص۱۱۵ مصنّف حضرت مولانا شائستہ گل صاحب مثنوی (۴) ارشاداتِ نصیر ص۳ (۵) منہاج الواضح ص۲۶۳ (۶) المدارج السنیّۃ ص۲۹ مصنّف عبدالخالق۔

---

(۴۳) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ قبر میں رُوح کے تابوت (جسم) کو واپسی حق ہے۔ وہابیوں اور خارجیوں کا کہنا ہے۔ کہ جب مر گیا۔ تو بس ختم ہو گیا۔ والعیاذ باللہ

جو کوئی قبر میں روح کے تابوت کو واپسی سے اِنکار کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) شرح الصدور (۲) شرح العقائد الجلالی ص۴۴ ج۲ (۳) حاشیہ ابوداود ص۲۹ ج۲ (۳) اثبات الاغراض ص۴۵ ۔

---

(۴۴) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ دعا سے پہلے اور بعد میں درُود شریف کا پڑھنا جائز باعث ثواب اور باعثِ قبولیت ہے۔ جس سے وہابی اور خارجی اِنکار کرتے ہیں۔ جو کوئی اِس سے اِنکار کرتے ہیں وہ خارجی اور وہابی ہیں۔

بحوالہ (۱) مشکوٰۃ شریف ص (۲) ہدایہ ص۲۴۳ ج۱ (۳) المدارج السنیۃ ص۲

---

(۴۵) ہم اہلِ سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ صلحاء۔ علماء اور اولیاء کے مزارات پر عماموں اور کپڑوں کا رکھنا جائز ہے۔ جسے وہابی اور خارجی شرک کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے شرک کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) شامی ص۱۲۳ ج۲ (۲) تنبیہ الفمائر علی ردّ الزخائر ص۲۶ مصنّف حافظ کفایت اللہ دیوبندی (۳) کشف النور ص۱۴ مصنّف حضرت مولانا عبدالغنی صاحب۔

---

(۴۶) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ کنکریوں اور تسبیح کے دانوں پر ذکر الٰہی جائز اور باعث ثواب ہے۔ وہابی اور خارجی تسبیح سے انکار کرتے ہیں۔ جو کوئی تسبیح کے

دانوں پر ذکر الٰہی کرنے سے انکاری ہیں وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) مستخلص ص ۲۳ ج ۱ (۲) شرح الیاس ص ۱۱۶

---

(۴۷) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً علمائے حقانی ضلع سوات (صوبہ سرحد) کا یہ متفقہ فیصلہ ہے۔ کہ مُلّا پنج پیر اور اُن کے تلامذہ کا عقیدہ وہابیوں کا ہے۔ مسلمان عوام پر یہ واجب ہے۔ کہ پنج پیر کے اِس قسم کے لوگوں کے ساتھ کسی قسم کا میل جول نہ رکھیں۔ تاکہ اُن کے عقائد خراب اور برباد نہ ہو جائیں۔

(نوٹ) اگر وہابی اور خارجی بغیر کسی وجہ کے ہم اہل سنت والجماعت کو ضلالت اور کفر کی نسبت کریں۔ تو یہ خود ضال مُضِل کافر ہوئے۔ اِس لئے کہ سردار دو جہان حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں "وعَنْ ابی ذرؓ قال قال رسول اللہ صلی علیہ وسلم لایرمی رجل رجلاً بالفسوق ولایرمیہ بالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذالک رواہ (۱) البخاری ص ۸۹۳ ج ۱ (۲) مشکوٰۃ شریف ص ۴۱۱۔

---

(۴۸) ہم اہلسنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ صاحبِ مذہب کی تقلید واجب ہے۔ خواہ وہ عالم ہو۔ یا ان پڑھ۔ تقلید قرآن اور حدیث سے ثابت ہے۔ جسے وہابی اور خارجی ناروا کہتے ہیں۔ جو کوئی تقلید کو ناروا سمجھتے ہیں وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ۔ (۱) ابوداؤد شریف ص ۴۹ ج ۱ (۲) اثبات الاغراض ص ۶ (۳) جاء الحق ص (۴) اتحاف المرید وحاشیہ الامیر ص ۱۱۵ (۵) فتح القدیر ص (۶) الفتح المبین ص ۲۹ وص ۴۸۴ (۷) تفسیر احمدی ص ۵۳۴ (۸) مجموعۃ الفتاویٰ ص ۲۴ ج ۱ (۹) بحر الرائق ص ۲۶۹ ج ۵۔

---

(۴۹) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ علامات قیامت میں سے ایک نشانی خروجِ دجّال کی ہے۔ وہابی اور خارجی دجّال کے خروج کو افسانہ کہتے ہیں۔ جس طرح مُلّا مودودی صاحب نے اپنی تصنیف "رسائل مسائل" میں ذکر کیا ہے ص ۱۴۸ اسے افسانہ یا کھانی قصہ خیال کرنا قولِ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی تکذیب ہے۔

بحوالہ (۱) شرح العقائد ص ۱۲۴ (۲) نبراس ص ۵۸۵ (۳) فتاویٰ حدیثیہ ص۔

---

(۵۰) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ نماز میں ناف سے نیچے ہاتھ باندھنا سنت ہے۔ لیکن وہابی اور خارجی ناف سے نیچے ہاتھ باندھنے کو حرام سمجھتے ہیں۔ اور جو اسے حرام کہتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) قدوری ص ۲ (۲) کنز الدقائق فصل واذا اراد الدخول فی الصلوٰۃ ص ۵ (۳) مستخلص الحقائق ص ۱۴۲ (۴) ہدایہ باب صفۃ الصلوٰۃ ص ۴۶ (۵) نور الایضاح ص۔

(۵۱) ہم اہل سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ منبر پر تقریر کرنا طریقہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اور منبر کے بغیر تقریر
کرنا خلاف سنت ہے۔ تبلیغی برادری بغیر منبر کے تقریر اور پند و نصائح
کرتے ہیں۔

بحوالہ (۱) دُرِ مختار صـ ۲۷۹ جزء ۵۔

---

(۵۲) ہم اہل سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ
ہے۔ کہ جاہل شخص کے لئے تبلیغ ناجائز ہے۔ اور اس قسم کے
تبلیغی کو مسجد میں اجازت دینا بھی ناجائز ہے اسلئے کہ یہ اپنی لاعلمی
کیوجہ سے کئی دفعہ ناروا امور پر امر کرتا ہے اور روا امور سے
منع کرتا ہے، اسیوجہ سے جاہل کا تبلیغ کرنا منع ہے۔

تبلیغ والوں میں ہر عقیدے مثلاً نیچری پیری وہابی مودودیت والے
قادیانی اور پرویزی جا گھسے ہیں۔ جو تبلیغ کے رنگ میں ان پڑھ
عوام کو اپنے اپنے عقائد کی تبلیغ کرتے ہیں۔ لاعلمی کے سبب وہ
ان پڑھ دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ جو کوئی اس قسم کے وہابیوں اور خارجیوں
کے ساتھ میل جول رکھتے ہیں۔ تو یہ جان لو۔ کہ یہ لوگ وہابی اور
خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) صحیح تبلیغ صـ ۹ (۲) شاہراہ تبلیغ صـ ۱۲۱ مصنف قاضی
عبدالسلام دیوبند خطیب جامع مسجد نوشہرہ صدر ضلع پشاور۔

---

(۵۳) ہم اہل سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ رسالت
ولایت اور کرامت موت واقع ہونے پر باطل نہیں ہو جاتے۔ وہابی
اور خارجی کہتے ہیں کہ رسالت۔ ولایت اور کرامت موت واقع
ہونے پر ختم ہو جاتی ہے۔ جس کسی کا یہ عقیدہ ہوگا۔ وہ وہابی اور
خارجی ہے۔

بحوالہ (۱) شامی صـ ۲۳۷ ج ۳ (۲) عمدۃ الرعایۃ صـ ج ۲ (۳) غنائم صـ ۳۵۴
(۴) اثبات الاغراض صـ ۳۰۔

---

(۵۴) ہم اہل سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ مقبرے کو ہٹانا اور اُس پر مکان، دکان اور منڈی تعمیر کرنا یا اُس
پر مکان، دکان اور منڈی تعمیر کرنا یا اُس پر کھیتی باڑی کرنا یا اُس میں ٹٹی پاخانہ
کرنا حرام ہے۔ وہابی اور خارجی مقبروں کو مسمار کرنا۔ اُن پر تعمیرات
کرنا یا مقبروں میں پاخانہ کرنا جائز مانتے ہیں جو کوئی انھیں جائز
مانتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) وجوب احترام القرآن والقبور مع قطع اشجارہا والمرور
صـ ۲ (۲) اہلاک الوہابین صـ ۲۹ (۳) عالمگیری وقف مقابر صـ ۲۴۳ ج ۲

---

(۵۵) ہم اہلسنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ
ہے۔ کہ مقبرے سے سبز گھاس۔ سبز درخت اکھیڑنا اور انھیں
بیچنا حرام ہیں، اِس لئے کہ یہ مردوں کا حق ہے۔ اِس وجہ سے کہ ہر
ایک پتہ اور ہر ایک شاخ تسبیح اور ذکر الٰہی کرتا ہے جس کے سبب

سے ثواب رحمت مردوں کے حق میں پہنچتا ہے۔ اور اُن سے عذاب دفع ہوجاتا ہے۔ یہی پتے اور گھاس پھوس لاکھوں کے تعداد میں ہوتے ہیں۔ غالباً ایصال ثواب اور عذاب بھی لاکھوں میں پہنچ جاتا ہے۔ العیاذ باللہ تعالیٰ۔ وہابی اور خارجی مقبرے سے سبز درخت اور سبز گھاس کاٹتے ہیں۔ اور جو کوئی مقبرے سے سبز درخت اور سبز گھاس کاٹتے ہیں۔ اور اُسے بیچتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) جمل ص۶۲۷ (۲) خازن ص۱۶۶ ج ۲ (۳) شامی ص۶۰۶ (۴) عالمگیری ص۴۳۲۔

---

(۵۶) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے

کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے حضرت زُلیخا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ باقاعدہ عقد شرعی کیا تھا۔ لیکن وہابی مودودی اور خارجی اِن کو بد چلنی کی نسبت کرتے ہیں۔ جو کوئی اِسے بد چلنی کی نسبت کرتے ہیں۔ وہ وہابی، مودودی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) تفسیر صاوی ص ـــ (۲) تفسیر خازن ص ـــ (۳) تفسیر معارف القرآن ص ـــ (۴) تفسیر روح البیان ص ـــ

---

(۵۷) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ جو کوئی مذاہب اربعہ سے فی زمانہ باہر ہیں۔ وہ ضال اور مضل ہیں اور اسلام سے خارج ہیں۔

بحوالہ (۱) تفسیر صاوی ص۹ ج۲ (۲) البصائر ص۵۲ نماز ج البجرا ئد ص۱۱۴

من تالیفات شیخ القرآن والحدیث مولانا محمد یوسف نقشبندی

---

(۵۸) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ حیلۂ شرعی سے انکار کفر ہے۔ جبکہ وہابی اور خارجی حیلۂ شرعی سے اِنکار کرتے ہیں۔ اور جو کوئی حیلۂ شرعی سے انکار کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) اعلام المومنین ص۲۰۔

---

(۵۹) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ دُعا سے اِنکار بعینہٖ قرآن، حدیث اور فقہ سے اِنکار ہے۔ جب کہ قرآن۔ حدیث اور فقہ سے اِنکار کفر ہے۔ وہابی اور خارجی دعا سے اِنکار کرتے ہیں۔ جو کوئی تکذیب دُعا کرتے ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) تفسیر کبیر ص۱۳۶ (۲) اعلام المؤمنین ص۴۴ (۳) المسائل الستہ ص ـــ۔

---

(۶۰) ہم اہل سنت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔

کہ یوم عاشور پر چھولے یا حلیم پکانا جائز اور باعث ایصال ثواب ہے اور اِس میں اجرِ عظیم ہے۔ وہابی خارجی چھولے اور حلیم پکانے سے انکار کرتے ہیں۔ اور جو کوئی چھولے اور حلیم پکانے سے انکار کرتے

ہیں۔ وہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ: (۱) تفسیر روح البیان صہ ۱۴۲/۴ ۔

---

(۶۱) ہم اہل سنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ اقامت سے پہلے صلوٰۃ وسلام پڑھنا جائز اور باعث ثواب ہے۔ جبکہ وہابی اور خارجی صلوٰۃ وسلام کے پڑھنے کو بدعت کہتے ہیں۔ جو کوئی اسے بدعت کہتے ہیں۔ وہ ہی وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ: (۱) شامی صہ ۳۴۸/۱ (۲) تبلیغی نصاب فضائل درود شریف صہ
اوضح البیان صہ ۵۲ ۔
الجامع الصغیر جلد ۲ صہ ۹۱ اعانۃ الطالبین جلد ۱ صہ ۲۲۳ ۔

---

(۶۲) ہم اہلسنّت والجماعت خصوصاً احناف کا یہ عقیدہ ہے۔
کہ جو کوئی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی کا مرتکب ہو جائے۔ یا آپؐ سے جھوٹ کی نسبت کرے۔ یا آپؐ کی عیب جوئی کرے یا آپؐ کے نقائص بیان کرے یقیناً وہی شخص کافر ہے۔ اور بیوی بھی اس پر ناجائز ہو گئی اس کی بیوی کو طلاق ہو گی۔ اور جو کوئی اس کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ اور اگر کوئی اس کے کفر میں شک کرے تو وہ بھی کافر ہے اور اسی طرح اور کوئی اس کے کفر میں شک کرے تو وہ بھی کافر ہے اور یہ سلسلہ لامتناہی چلا جاتا ہے۔ اور ایسے افراد واجب القتل ہو جاتے ہیں اور اس قسم کے گستاخانِ رسولؐ کی توبہ بھی قابلِ قبول نہیں۔

وہابی اور خارجی انبیائے کرام کی شان میں گستاخی کرتے ہیں۔ اور جو کوئی گستاخی کرتے ہیں وہ واجب القتل وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) فتاویٰ خیریہ صہ ــــ (۲) مجمع الانہر صہ ــــ (۳) درِ مختار (۴) شفا شریف جلد ۲ صہ ۲۶۱ (۵) تمہید ایمان صہ ــــ
عصمۃ الانبیاء وحکم الاشقیاء صہ ۷

---

(۶۳) ہم اہل سنّت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ حضورؐ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات اور وفات میں کوئی فرق نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب بھی اپنی امت کو دیکھ رہے ہیں اور ان کی حالتوں اور ان کی نیتوں اور ان کے ارادوں اور ان کے دل کے خیالوں سے اللہ ربّ العزت نے آپ کو باخبر کیا ہے۔ لیکن وہابی اور خارجی اس سے انکاری ہیں۔ جو کوئی ان سے منکر ہیں۔ وہ وہابی اور خارجی ہیں۔

بحوالہ (۱) تجلیاتِ مدینہ از الحاج مولانا محمد احتشام الحسن دیوبندی کاندھلوی۔ صہ ۹۱ (۲) اثبات الاغراض صہ ۶۲ (۳) مواہب لدنیہ صہ ــــ (۴) مدخل ابن الحاج مکی صہ

اہلِ سنت وجماعت کی کتب ملنے کے پتے

مکتبۂ رضویہ آرام باغ کراچی

مکتبۂ ناجیہ بلدیہ ٹاؤن مہاجر کیمپ ۵/۲ کراچی

شیرِ اہلسنت بخت عنبر ہوٹل والا باوانی چالی منگھوپیر روڈ، کراچی

جامع مسجد غوثیہ نزد شہید قبرستان فرنٹیئر کالونی ۳، کراچی

مکتبۂ قادریہ جامعہ نظامیہ اندرون لوہاری گیٹ، لاہور

مکتبۂ غوثیہ مدین، سوات

نواکلے سراج پور، صوابی

مکتبۂ قادریہ نزد گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
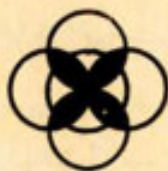
تنویر الکتابت اینڈ پرنٹنگ پوائنٹ، کراچی

مؤلف کی دیگر کتب کی فہرست

۱۔ تحفۃ المؤمنین ———— حصہ اوّل۔ اردو

۲۔ عقائد المسلمین ———— اردو

۳۔ عقائد المسلمین ———— پشتو

۴۔ اعلانِ حق و باطل ———— پشتو

۵۔ برق آسمانی بر فتنہ ڈاکٹر عثمانی ———— اردو

۶۔ امام الوہابیہ ابن تیمیہ ———— پشتو

۷۔ انوار الانتباہ فی اثبات ندا یا رسول اللہ ———— پشتو

۸۔ اخراج المنافقین عن مساجد المؤمنین ———— اردو

۹۔ فتاویٰ فیض نقشبندیہ سیفیہ ———— عربی پشتو

۱۰۔ سیف الابرار علی الوف الاشرار ———— اردو

ملنے کا پتہ

شیر اہلِ سنّت بحت عنبر ہوٹل والا منگھو پیر روڈ

باوانی چالی کراچی نمبر ۱۶